23 اگست 2016ء

پائیدار نمو کے لیے بینکوں کا ذمہ دارانہ رویہ لازمی ہے: ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ڈپٹی گورنر سعید احمد نے بینکوں کے ذمہ دارانہ رویے کو یقینی بنانے کے لیے بینکوں کے کلچر میں تبدیلی کی ضرورت پر زور دیا ہے جو مستحکم شمولیتی نمو کے لیے لازمی شرط ہے۔

وہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (نباف) اسلام آباد میں ''ذمہ دار بینکاری رویہ'' کے موضوع پر سیمینار سے افتتاحی خطاب کر رہے تھے۔ ڈپٹی گورنر نے کہا کہ مالی صارف کا تحفظ دراصل خودضابطگی کی اساس پر استوار ہونا چاہیے، اپنے ضمیر کے سامنے بینکوں کی واضح ترجیح یہ ہونی چاہیے کہ صارفین کو پوری طرح باخبر اور آگاہ کر دیا جائے تا کہ وہ درست اور پائیدار فیصلے کرنے کے قابل ہوں۔

انہوں نے زور دیا کہ صارف کے تحفظ کو محض تعمیل کا ایک رسمی معاملہ سمجھنے سے ذمہ دارانہ بینکاری رویہ حقیقت نہیں بن سکتا۔ اس کے بجائے بینک کے بورڈ سے لے کر فرنٹ لائن منیجر تک، پورے ادارے کو اس مقصد کے لیے مؤثر ہونا ہوگا۔ ڈپٹی گورنر نے مزید کہا کہ متعلقہ فریقوں کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے صارفین کے ساتھ نہ صرف منصفانہ سلوک کیا جائے بلکہ انہیں منصفانہ سلوک محسوس بھی کرایا جائے۔

جناب سعید احمد نے مزید کہا کہ صارف کو بااختیار بنانا اسٹیٹ بینک کی مالی شمولیت کی حکمت عملی کا حصہ ہے، اور وہ اس حکمت عملی کے نفاذ کے لیے مناسب وسائل مختص کرے گا، تاہم بینکوں کو بھی ہمارے ساتھ مل جانا چاہیے اور مالی خواندگی کے فروغ اور صارف کی آگاہی کے لیے ہماری کوششوں کو بڑھاوا دینا چاہیے۔

ملکی اور غیر ملکی ماہرین نے بھی ذمہ دار بینکاری رویے، اس کی اہمیت، مالی شمولیت اور مالی استحکام کے ساتھ اس کے روابط، رویے کے خطرات، بینکوں کی عمدہ روایات وغیرہ پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ سیمینار میں بینکوں کی اعلیٰ انتظامیہ، اور دیگر متعلقہ فریقوں جیسے پاکستان بینکس ایسوسی ایشن، پاکستان مائکروفنانس نیٹ ورک اور سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے نمائندوں نے شرکت کی۔

****